



”جس نہ جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا، اس کو لے لے اللہ نہ جہنم کو واجب اور جنت کو حرام کر دیا“ ایک شخص نہ سوال کیا: اے اللہ کے رسول! چاہے وہ چیز تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: ”اگر چہ پیلو کے درخت کی ایک جھوٹی سی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو“

ابو امامہ ایاس بن ثعلبہ حارثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: ”جس نہ جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا، اس کو لے لے اللہ نہ جہنم کو واجب اور جنت کو حرام کر دیا“ ایک شخص نہ سوال کیا: اے اللہ کے رسول! چاہے وہ چیز تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: ”اگر چہ پیلو کے درخت کی ایک جھوٹی سی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو“
[صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جان بوجھ کر کسی مسلمان کا حق چھیننے کے لیے اللہ کی جھوٹی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ اس سے انسان جہنم کا مستحق بن جاتا ہے اور جنت سے محروم ہو جاتا ہے۔ یہ دراصل کبیرے گناہوں میں شامل ہے آپ کی بات سننے کے بعد ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! جس چیز کے لیے قسم کھائی گئی ہے، وہ تھوڑی ہے تو تب بھی یہی سزا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے جواب دیا: وہ مسواک کے لیے استعمال میں آنے والی پیلو کے پیڑ کی ایک لکڑی ہے، تب بھی یہی سزا ہے۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5430>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

